



شهر
رمضان
الذي
انزل
فيه
القرآن

فضائل و برکات رمضان شریف

PDFBOOKSFREE.PK

- فضائل رمضان
- فضائل قرآن
- فضائل اعتکاف
- فضائل شب قدر
- صدقہ فطر

حضرت مولانا فیض الرحمن صاحب غلامی
نائب رجم بجامعہ اشرفیہ لاہور

مکتبہ الحسنیہ لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایک ضروری گزارش!

معزز قارئین کرام! اس کتاب کو عام قاری کے مطالعہ، اُمتِ مسلمہ کی راہنمائی اور ثوابِ دارین کے خاطر پاکستان ورچوئل لائبریری پر شائع کر رہا ہوں۔ اگر آپ کو میری یہ کاوش پسند آئی ہے یا آپ کو اس کتاب کے مطالعے سے کوئی راہنمائی ملی ہے تو برائے مہربانی میرے اور میرے والدین کی بخشش کے لئے اللہ رب العزت سے دُعا ضرور کیجئے گا۔ شکریہ

طالب دُعا سعید خان



PAKISTAN VIRTUAUL LIBRARY

www.pdfbooksfree.pk



پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء

والمرسلين اما بعد:

زیر نظر رسالہ رمضان کے فضائل اور قرآن کی عظمت کے سلسلے میں تحریر کیا گیا ہے اور اس میں چالیس احادیث مبارکہ کا انتخاب کر کے آنحضرت ﷺ کی اس دعا کو مقصد بنایا گیا ہے جس میں ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ جس شخص نے میری چالیس احادیث امت کو پہنچائیں تو میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دینے والا اور سفارشی بنوں گا حق شانہ ہماری اس معمولی سی کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے تو کیا عجب یہ حقیر سا عمل ہمارے لئے نجات کا باعث بن جائے۔

قارئین کرام سے التماس ہے کہ اگر اس میں کوئی غلطی ہو تو تہائی ہو یا مفید مشورہ ہو تو مطلع فرما کر کرم فرمائیں آخر میں درخواست ہے کہ اس کتاب کے معاونین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں خصوصاً مولوی عبدالوحید سلمہ اور مولوی محمد اسلم سلمہ کو کہ جنہوں نے اس کتاب کی ترتیب میں



تعاون کیا ہے۔

اللہ جل شانہ ان کو اور تمام معاونین کو دارین کی سعادتیں نصیب فرمائے اور اس رسالے کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے انہما کی مؤدبانہ گزارش ہے کہ احقر اور اہل وعیال کے لئے عافیت اور حسن خاتمہ کی دعا فرمائیں۔

جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزا

محتاج دعا

مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب

استاذ الحدیث و نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور



فہرست

| نمبر شمار | عنوانات |
|-----------|---|
| | فضائل رمضان |
| 1 | استقبال رمضان |
| 2 | ایک فرض کا ستر فرض کے برابر ثواب |
| 3 | رمضان کے پہلے دوسرے اور تیسرے حصہ کی فضیلت |
| 4 | روزہ افطار کرانے کی فضیلت |
| 5 | رضاء خداوندی کا نسخہ |
| 6 | غلاموں پر شفقت کرنا |
| 7 | حوض کوثر سے پانی کا حصول |
| 8 | اللہ کی پسندیدہ خوشبو |
| 9 | جبرائیل علیہ السلام کی بددعا |
| 10 | رحمت خاصہ کا نزول |
| 11 | دعا کی یقینی قبولیت |
| 12 | روزہ دار کی دعا رو نہیں ہوتی |
| 13 | سحری کھانے کی اہمیت |
| 14 | سحری کھانے کی برکت |
| 15 | صوم رمضان کی اہمیت |
| 16 | جہنم سے خلاصی |
| 17 | رضوان علیہ السلام اور مالک علیہ السلام کو خصوصی حکم |
| 18 | سال بھر کے روزوں کا ثواب |
| 19 | فضائل قرآن قرآن کی سفارش |
| 20 | علائیہ اور خفیہ صدقہ |

فہرست

| نمبر شمار | عنوانات |
|-----------|---------------------------------|
| 21 | بہترین انسان |
| 22 | قرب الہی کا ذریعہ |
| 23 | ویران گھر |
| 24 | اخروی پلندی اور مدلل |
| 25 | معجزہ قرآن |
| 26 | وجہ انکار |
| 27 | دنیا کا نور اور آخرت کا ذخیرہ |
| 28 | اللہ کا کتبہ |
| 29 | عالمین سے نکلتا |
| 30 | درجات جنت کا حصول |
| | فضائل اعتکاف |
| 31 | اعتکاف کی فضیلت |
| 32 | دوزخ سے دوری |
| | فضائل شب قدر |
| 33 | گناہوں کی معافی |
| 34 | ہزار مہینوں سے افضل رات |
| 35 | لیلیۃ القدر کی تلاش |
| 36 | بہترین دعا |
| 37 | مزدور کی مزدوری |
| 38 | حضرت جبرائیل علیہ السلام کی دعا |
| | صدقہ فطر |
| 39 | فرضیت صدقہ فطر |
| 40 | غریب پر خصوصی شفقت |



☆ فضائل رمضان ☆

① استقبال رمضان

خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي آخِرِ يَوْمٍ
مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ
أَظْلَكُمُ شَهْرٌ عَظِيمٌ مُّبَارَكٌ شَهْرٌ
فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ

مشکوٰۃ ج ۱، ص ۷۳ (مکتبہ المصباح لاہور)

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ کو ہمیں خطبہ دیا فرمایا کہ تمہارے اوپر ایک مہینہ آرہا ہے، بہت مبارک مہینہ ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے یعنی شب قدر۔

تشریح حدیث مذکورہ میں آنحضرت ﷺ نے جس اہمیت کے ساتھ رمضان سے ایک دن پہلے صحابہ کو جمع فرما کر جن برکات کا ذکر کیا ہے یہ قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے لئے عظیم سبق ہے تاکہ اس ماہ مبارک سے نفع اٹھانے کے لئے انسان تیار ہو جائے۔

مسئلہ کسی قسم کا انجکشن یا ٹیکہ لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا خواہ طاقت کے لئے لگوا یا جائے۔



۲) ایک فرض کا ستر فرض کے برابر ثواب

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: شَهْرُ جَعَلَ اللَّهُ
صِيَامَهُ فَرِيضَةً وَقِيَامَ لَيْلِهِ تَطَوُّعًا
مَنْ تَقَرَّبَ فِيهِ بِخُصْلَةٍ كَانَ كَمَنْ
أَدَّى فَرِيضَةً فِي مَا سِوَاهُ وَمَنْ أَدَّى
فَرِيضَةً فِيهِ كَانَ كَمَنْ أَدَّى سَبْعِينَ
فَرِيضَةً فِي مَا سِوَاهُ ط

مشکوٰۃ ج ۱، ص ۱۷۳

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے کو فرض کیا ہے۔ اور اس کے قیام (تراویح) کو ثواب کی چیز بنایا ہے جو شخص اس مہینہ میں کسی نیکی کے ساتھ اللہ کا قرب حاصل کرے ایسا ہے جیسے غیر رمضان میں فرض ادا کیا۔ اور جو شخص اس مہینہ میں فرض ادا کرے وہ ایسا ہے گویا کہ ستر فرض ادا کئے غیر رمضان میں۔

تشریح حدیث مذکورہ میں ایک فرض کی ادائیگی پر ستر فرض کے برابر ثواب اور تراویح اور دیگر نیکیوں کی وجہ سے اللہ کا قرب حاصل کرنے کا سنہری موقع

ہے تراویح کی نماز میں چالیس سجدے مقرر فرما کر اس طرف اشارہ فرمایا کہ
حالت سجدہ میں اللہ کا قرب سب سے زیادہ حاصل ہوتا ہے جو قرب اللہ جل
شاندہ کا بندہ کو ملتا ہے وہ غیر سجدہ میں نہیں مل سکتا اسی کو حدیث میں
”الصلوة معراج المؤمنین“ فرمایا ہے۔

مسئلہ کسی عذر سے رگ کے ذریعے طاقت کے لئے گلو کوڑ چڑھوانے سے روزہ نہیں
ٹوٹتا۔

اللہ
صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَأَصْلَيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ لَمُنْكَرٌ مَعْنِيكَ
اللہ
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ لَمُنْكَرٌ مَعْنِيكَ

③ رمضان کے پہلے دوسرے اور

تیسرے حصہ کی فضیلت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَهُوَ شَهْرُ أَوَّلِهِ رَحْمَةٌ
وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ عِتْقٌ مِنَ النَّارِ

مشکوٰۃ ج ۱، ص ۷۴

ترجمہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس مہینہ کا اول حصہ رحمت ہے اوسط حصہ

مغفرت ہے اور آخر حصہ آگ سے آزادی ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں اس مبارک مہینہ کا ایک ایک لمحہ اللہ کی مغفرت

اور بخشش کو بیان کر رہا ہے۔ رمضان کے آغاز سے لے کر پہلا عشرہ کہ جس

میں رحمت کا ذکر ہے اور دوسرا عشرہ جو مغفرت اور بخشش کا ذریعہ ہے۔

اور آخری حصہ جہنم سے خلاصی کا ذریعہ بن رہا ہے۔ اللہ جل شانہ ہمیں

رمضان المبارک کے ایک ایک لمحہ کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔

مسئلہ خود بخود دقے کے آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

روزہ افطار کرانے کی فضیلت (۴)

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ فَطَرَ فِيهِ صَائِمًا
كَانَ مَغْفِرَةً لِّذُنُوبِهِ، وَعِتْقَ رَقَبَتِهِ
مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهُ مِثْلَ أَجْرِهِ مِنْ
غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ ط

ترمذی ج ۱، ص ۲۷۸ (مکتبہ رحمانیہ لاہور)

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرائے تو یہ

اس کے لئے گناہوں کے معاف ہونے اور آگ سے خلاصی کا سبب ہوگا۔

تشریح حدیث مذکورہ میں افطار کی عظیم فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جس سے

یہ بات بخوبی معلوم ہوئی کہ حق جل شانہ اس ماہ مبارک میں بندوں کی

مغفرت اور بخشش کا بہانہ ڈھونڈتے ہیں۔ روزہ دار کو افطار کرانے والے

کے لئے گناہ کی معافی اور آگ سے خلاصی کی بشارت ہے۔

مسئلہ سوتے ہوئے احتلام ہو جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

۵) رضاء خداوندی کا نسخہ

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: وَأَسْتَكَثِّرُ وَأَفِيهِ
مِنْ أَرْبَعٍ خِصَالٍ خَصَلْتَيْنِ تُرْضُونَ
بِهِمَا رَبَّكُمْ وَخَصَلْتَيْنِ لَا غِنَاءَ بِكُمْ
عَنْهُمَا فَأَمَّا الْخَصَلَتَانِ اللَّتَانِ
تُرْضُونَ بِهِمَا رَبَّكُمْ فَشَهَادَةُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ وَأَمَّا
الْخَصَلَتَانِ اللَّتَانِ لَا غِنَاءَ بِكُمْ
عَنْهُمَا فَتَسْأَلُونَ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَ
تَعُوذُونَ بِهِ مِنَ النَّارِ

العزہب ج ۲، ص ۲۸۹ (اشرف اکیڈمی لاہور)

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ چار چیزوں کی اس میں (رمضان میں) کثرت رکھا کرو جن میں سے دو چیزیں اللہ کی رضا کے واسطے اور دو چیزیں ایسی ہیں کہ جن سے تمہیں چارہ کار نہیں پہلی دو چیزیں جن سے تم اپنے رب کو راضی کرو وہ کلمہ طیبہ اور استغفار کی کثرت ہے۔ اور دوسری دو چیزیں یہ ہیں



کہ تم جنت کی طلب کرو اور آگ سے پناہ پکڑو۔

تشریح | حدیث مذکورہ میں آنحضرت ﷺ نے رمضان میں چار چیزوں پر رمضان میں عمل کرنے کی ترغیب دلائی۔

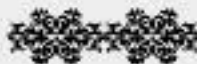
۱۔ کلمہ طیبہ ۲۔ استغفار ۳۔ جنت کا سوال ۴۔ جہنم سے پناہ۔

ان چاروں چیزوں کے حصول کے لئے اسلاف نے ایک وظیفہ بیان فرمایا ہے جسے میرے شیخ حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ صاحب مہاجر مدنی نے احقر سے فرمایا اور وہ یہ ہے۔

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَسْتَغْفِرُ اللَّهَ نَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ

وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ“۔

مسئلہ ایسی آکسیجن لینا جو خالص ہو اور اس میں ادویات کے اجزاء شامل نہ ہوں تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔



٦ غلاموں پر شفقت کرنا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ حَفَّ عَنْ
مَمْلُوكِهِ فِي رَمَضَانَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَ
أَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ ۖ مشکوٰۃ ج ۱، ص ۱۷۴

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رمضان میں اپنے غلام (خادم) کے بوجھ کو ہلکا کر دے حق تعالیٰ شانہ اس کی مغفرت فرماتے ہیں اور آگ سے اس کو آزادی عطا فرماتے ہیں۔

تشریح حدیث مذکورہ میں حکم دیا گیا ہے کہ رمضان میں اپنے ماتحتوں کے ساتھ حسن سلوک، نرمی اور شفقت و محبت کا معاملہ کیا جائے۔ آنحضرت ﷺ نے ماتحتوں کے ساتھ حسن سلوک اور شفقت کی بار بار تاکید فرمائی ہے۔ اور رمضان میں سہولت دینے والوں کے لئے گناہوں کی مغفرت اور جہنم سے خلاصی کی بشارت ہے۔

مسئلہ آنکھوں میں دوایا سرمہ لگانا مفسد صوم نہیں ہے۔

④ حوض کوثر سے پانی کا حصول

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : مَنْ سَقَى صَائِمًا
سَقَاهُ اللَّهُ مِنْ حَوْضِي شَرْبَةً لَا
يَظْمَأُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ ۝

مشکوٰۃ ج ۱، ص ۷۴

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے پانی پلایا روزہ دار کو حق تعالیٰ (قیامت کے دن) اس کو میرے حوض سے پانی پلائے گا وہ ایسا پانی ہوگا کہ اس کے بعد جنت میں داخل ہونے تک پیاس نہیں لگے گی۔

تفسیر حدیث مذکورہ میں روزہ دار کی پیاس کو بجھانے والے کے لئے کتنی بڑی بشارت ہے۔ کہ حضور ﷺ حوض کوثر کا پانی پلانے کی خوشخبری سنارہے ہیں۔ کہ جس کے بارے میں روایتوں میں آتا ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں حوض کوثر پر اپنی امت کی ملاقات کے لئے موجود ہوں گا۔ اللہ جل شانہ، ہم سب کو حوض کوثر کا پانی جناب رسول اللہ ﷺ کے دست شفقت سے عنایت فرمائے۔ (آمین)

مسئلہ عطریا پھولوں کی خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

۸) اللہ کی پسندیدہ خوشبو

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَخْلُوفٌ فَمِ الصَّائِعِ

أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زِيَجِ الْحَسَكِ

مسلم ج ۱، ص ۳۶۳ (قدیمی کتب خانہ کراچی)

ترجمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں روزہ دار کے منہ سے بھوک کی وجہ سے بدبو کی اس قدر تعریف، فرمائی گئی ہے کہ اللہ جل شانہ کے ہاں مشک سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔ اللہ ہمیں اس کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔

مسئلہ غیبت کرنا، لڑنا، جھگڑنا اور گالی گلوچ کرنا خواہ کسی انسان کو گالی دے یا بے جان کو تو روزہ نہیں ٹوٹتا مگر سخت ناپسندیدہ ہے۔



⑨ جبرائیل علیہ السلام کی بددعا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : إِنَّ جِبْرَائِيلَ
عَرَضَ لِي فَقَالَ بَعْدَ مَنْ أَدْرَكَ
رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ قُلْتُ أُمَيِّنُ

الترغيب ج ۲، ص ۲۸۵، ۲۸۶

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے سامنے آئے اور انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی میں نے کہا! آمین۔

تشریح حدیث مذکورہ میں بڑی سخت تنبیہ فرمائی گئی ہے ان لوگوں کے لئے جن کو رمضان کا مہینہ ملے اور وہ اپنی بخشش کی کوشش نہ کریں۔ تعجب ہے اس شخص پر کہ جس کے سامنے جہنم جیسی آگ اور اس سے بچنے کا راستہ مل رہا ہو اور پھر بھی وہ کوشش نہ کرے۔ اس کو قرآن کریم نے فرمایا فما اصبرهم علی النار۔ کہ جہنم جیسی آگ سہنے کے لئے انسان کس طرح اپنے آپ کو تیار کر رہا ہے۔

مسئلہ کلی کرنے یا ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنے سے روکنا نہیں ٹوٹنا۔

⑩ رحمت خاصہ کا نزول

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : حَضَرَنا رَمَضَانَ
اتَّكَمَ رَمَضَانُ شَهْرَ بَرَكَةٍ يَغْشَاكُمْ
اللَّهُ فِيهِ فَيُنْزِلُ الرَّحْمَةَ وَيَحُطُّ
الْخَطَايَا وَيَسْتَجِيبُ فِيهِ الدُّعَاءَ ۝

الغزيب ج ۲، ص ۲۹۵

ترجمہ حضور سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان کا مہینہ آگیا ہے جو بڑی برکت والا ہے، حق تعالیٰ شانہ اس میں تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اپنی رحمت خاصہ نازل فرماتے ہیں۔ خطاؤں کو معاف فرماتے ہیں۔ دعاء کو قبول فرماتے ہیں۔

تفسیر حدیث مبارکہ میں اللہ جل شانہ کی اس ماہ مبارک میں رحمت خاصہ کے نازل ہونے کا ذکر ہے۔ اور پھر خصوصیت سے آنحضرت ﷺ نے یہ فرمایا کہ اللہ کو راضی کرنے اور منوانے اور اپنی حاجات و مقاصد کو حاصل کرنے کا یہ بہترین موقع ہے اس میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

منقولہ غسل جنابت کو قصدِ صبح صادق تک موخر کرنا مقصدِ صوم نہیں ہے۔

⑪ دعا کی یقینی قبولیت

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : إِنَّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ
فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ يَغْنِي فِي رَمَضَانَ
دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً ۖ الترغيب ج ۲، ص ۲۹۵

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں ہر مسلمان کے لئے ہر شب و روز میں ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں ایک دعا کی قبولیت کا یقینی ذکر ہے۔ میرے بڑے بھائی حضرت مولانا عبدالرحمن اشرفی صاحب نے فرمایا ہے کہ اگر وہ ایک دعا یہ مانگ لی جائے کہ یا اللہ میری ساری دعائیں قبول فرما تو اس کا معنی یہ ہوگا کہ اس کی کوئی دعا رد نہ ہوگی اللہ ہمیں دل سے دعائیں مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مسئلہ وائت نکلوانے کے لئے منہ میں ٹیکہ لگوا یا تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے

گا۔



۱۳) روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُرَدُّ دَعْوَةُ

الصَّائِمِ حَتَّى يُفْطِرَ ط العرغوب ج ۲، ص ۲۸۲

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ افطار کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی۔

تشریح حدیث مذکورہ میں اس بات کو بیان فرمایا گیا ہے کہ افطار کا وقت قبولیت دعا کا وقت ہے۔ لہذا اس وقت آدمی کھانے پینے کی اشیاء کی طرف متوجہ ہونے سے پہلے اللہ جل شانہ کی بارگاہ میں دعا کا معمول بنائے اس لئے کہ یہ قبولیت کی گھڑی ہے۔

مسئلہ کسی شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ بوس و کنار کیا اور اسے انزال بھی ہو گیا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔



سحری کھانے کی اہمیت (۱۳)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ أَلَّاهَ وَمَلِكْتَهُ
يُصَلُّونَ عَلَى الْمَسْحُورِينَ ط

التروغیب ج ۲، ص ۳۱۱

توجہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خود حق تعالیٰ شانہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر رحمت نازل فرماتے ہیں۔

تشریح حدیث مذکورہ میں سحری کھانے والوں پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی طرف سے خصوصی رحمت کے نازل ہونے کی گھڑی کا ذکر ہے سحری میں غفلت کرنے والوں کو اس بات کی طرف خیال کرنا چاہیے کہ اللہ جل شانہ کی رحمت کے ملنے کی یہ گھڑی ہے۔ اور آدمی غفلت کی نیند سو کر اس نعمت عظمیٰ سے محروم رہے بڑی بد نصیبی ہے۔

مسئلہ بیماری یا کسی اور مجبوری کی وجہ سے روزہ افطار کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔



سحری کھانے کی برکت (۱۴)

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : تَسَحَّرُوا فَإِنَّ
فِي السُّحُورِ بَرَكَهً ط

بخاری شریف ج ۱، ص ۲۵۷ (قدیمی کتب خانہ کراچی)

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سحری کھایا کرو کہ سحری میں برکت ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں اس بات کی بشارت ہے کہ سحری کھانے والوں کے مال اولاد اور گھر میں برکت آتی ہے سحری کا وقت قبولیت دعا کا اور اللہ جل شانہ سے اپنی تمام مرادوں کے مانگنے کا وقت ہے سحری کا کھانا عبادت اور چند نوافل تہجد کی نیت سے پڑھ لیئے جائیں۔ اور اس کے انوار و برکات سال بھر انسان کو محسوس ہوتے ہیں۔

مسئلہ سحری کا وقت خیال کر کے صبح صادق ہو جانے کے بعد سحری کھانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔



صوم رمضان کی اہمیت (۱۵)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا
مِنْ رَمَضَانَ فِي غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا
اللَّهُ لَهُ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامَ الدَّهْرِ ط

بہاری شریف ج ۱، ص ۲۵۹

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اللہ کی دی ہوئی رخصت کے بغیر رمضان میں روزہ نہ رکھا تو ساری عمر کے روزے اس کی کمی پوری نہ کر سکیں گے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں رمضان کے روزے کی اہمیت کا اندازہ لگائیے رمضان کے ایک روزہ کے بدلے عمر بھر کے روزے بھی رکھے جائیں تو اس کی کوپوری نہ کر سکیں گے کوئی غفلت اور سستی کی بنا پر روزہ چھوڑنے والے کو اس سے سبق لینا چاہیے۔

مسئلہ جان جانے کا خطرہ ہو تو ماہِ ربیع دار طیب یا ڈاکٹر کی اجازت سے روزہ توڑنا جائز ہے۔

جہنم سے خلاصی (۱۶)

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: وَلِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
فِي كُلِّ يَوْمٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ عِنْدَ
الْإِفْطَارِ أَلْفُ أَلْفٍ عَتِيقٍ مِّنَ النَّارِ

کنز العمال ج ۸، ص ۴۷۹ (مؤسسة الرسالة بیروت)

توجہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ شانہ رمضان شریف میں روزانہ افطار کے وقت دس لاکھ آدمیوں کو جہنم سے خلاصی عطا فرماتے ہیں۔
تشریح حدیث مذکورہ میں افطار کے وقت اتنی بڑی بشارت کہ جہنم سے خلاصی کا روزانہ پروانہ ملتا ہے۔ اس وقت یہ دعا ضرور کریں کہ اے اللہ ہمیں بھی ان لوگوں میں شامل فرما جن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے کہ اس متبرک وقت میں جہنم سے خلاصی دی جا رہی ہے۔

مسئلہ حاملہ عورت اپنی یا بچہ کی جان کو نقصان سے بچانے کے لیے روزہ چھوڑ سکتی ہے مگر بعد میں قضا کرنا پڑے گی۔

۱۷ رضوان علیہ السلام اور مالک علیہ السلام کو خصوصی حکم

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَ
جَلَّ يَا رِضْوَانُ افْتَحْ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ
وَيَا مَالِكُ اغْلِقْ أَبْوَابَ الْجَحِيمِ
عَنِ الصَّائِمِينَ مِنْ أُمَّةِ أَحْمَدَ ﷺ

کنز العمال ج ۸، ص ۷۷، ۷۸، ۷۹

ترجمہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ شانہ رضوان سے فرما دیتے ہیں کہ جنت کے دروازے کھول دو اور مالک (دروغہ جہنم) سے فرماتے ہیں کہ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے روزہ داروں پر جہنم کے دروازے بند کرو۔
تفسیر حدیث مذکورہ میں حق جل شانہ نے بخشش کا ایسا دربار رمضان میں کھولا کہ حکم دیا جاتا ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جائیں۔ بخشش کے اس بے بہا موقع سے فائدہ نہ اٹھانا کس قدر محرومی ہے اللہ ہمیں اس کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔

مسئلہ بچے کو دودھ پلانے والی عورت، اگر کسی نقصان کا اندیشہ ہو تو روزہ چھوڑ سکتی ہے بعد میں قضا کرے گی۔

۱۸) سال بھر کے روزوں کا ثواب

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : قَالَ مَنْ صَامَ
رَمَضَانَ ثُمَّ اتَّبَعَهُ بِسِتَّةٍ مِنْ
شَوَالٍ فَكَانَ مَصَامِرَ الدَّهْرِ ط

مسلم ج ۱، ص ۳۶۹

ترجمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہے۔

تفسیر حدیث مذکورہ میں شوال کے چھ روزوں کے بارے میں کتنی بڑی بشری ہے گویا کہ عمر بھر کے روزوں کے برابر ثواب دیا جا رہا ہے سلف صالحین نے شوال کے روزوں کے بارے میں اپنے تجربات کی روشنی میں بے شمار فوائد تحریر فرمائے ہیں۔

مسئلہ شیخ فانی کے لئے روزہ چھوڑ کر فدیہ دینا جائز ہے۔

☆ فضائل قرآن ☆

قرآن کی سفارش (۱۹)

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا مِنْ شَيْءٍ أَفْضَلَ
مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ
الْقُرْآنِ لَا نَبِيٍّ وَلَا مَلَكٍ وَلَا غَيْرُهُ

سنن دارمی ج ۱، ص ۷۰

[ترجمہ] نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک کلام پاک سے بڑھ کر کوئی سفارش کرنے والا نہ ہوگا نہ کوئی نبی نہ کوئی فرشتہ اور نہ کوئی اور۔

[تفسیر] حدیث مذکورہ میں قرآن پاک کی کتنی بڑی عظمت کو بیان فرمایا گیا ہے کہ قیامت کی سختی کے وقت کونسا ایسا شخص ہوگا۔ جو سفارش کا متلاشی نہ ہو ایسے وقت میں سب سے بڑا سفارشی یہی کلام اللہ ہوگا۔ اللہ اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

[مسئلہ] کسی شخص نے یہ سمجھ کر کہ سورج غروب ہو گیا اور افطار کر لیا حالانکہ سورج غروب نہیں ہوا تھا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

۲۰) علانیہ اور خفیہ صدقہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ
كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسَرِّ بِالْقُرْآنِ
كَالْمُسَرِّ بِالصَّدَقَةِ ۖ (ترمذی ج ۲، ص ۵۸۵)

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کلام اللہ کا علانیہ پڑھنے والا علانیہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے اور آہستہ پڑھنے والا خفیہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں کلام اللہ کی تلاوت کرنا والے کو صدقہ کرنے والے کی طرح ثواب کی بشارت دی گئی ہے جس سے یہ بات بخوبی معلوم ہوتی کہ قرآن مجید کی تلاوت وہ عظیم صدقہ جاریہ ہے کہ جس کے برکات انسان کی زندگی میں اور موت کے بعد ملتے رہیں گے۔

مسئلہ قصد امنہ بھر کر قے کر لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

بہترین انسان (۲۱)

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: خَيْرُكُمْ مَنْ

تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ ط توملہ ج ۲، ص ۵۸۳

ترجمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں آنحضرت ﷺ کا یہ فرمان کہ روئے زمین پر سب سے بہتر وہ انسان ہے جو قرآن پڑھتا اور پڑھاتا ہے قرآن کریم کے طلباء اور اساتذہ اس حدیث مبارکہ کو بار بار پڑھیں اور غور کریں کہ حضور کتنی بڑی بشارت اور خوشخبری عطا فرما رہے ہیں۔ اللہ ہمیں قدر کی توفیق عطا فرمائے۔

مسئلہ لو بان یا عود وغیرہ کا دھوان قصدا تک یا حلق میں پہنچانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔



﴿۲۲﴾ قرب الہی کا ذریعہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّا تَكُمُّ لَا
تَرْجِعُونَ إِلَى اللَّهِ بِشَيْءٍ أَفْضَلَ
مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ ط

ترمذی ج ۲، ص ۵۸۳

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ اللہ جل شانہ کی طرف رجوع اور اس کے یہاں تقرب اس چیز سے بڑھ کر کسی اور چیز سے حاصل نہیں کر سکتے جو خود حق سبحانہ سے نکلے ہے یعنی کلام پاک۔

تفسیر حدیث مذکورہ میں اللہ جل شانہ نے سب سے زیادہ قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاوت قرآن کو قرار دیا ہے۔ قرآن کی تلاوت کرنے والا مقام قرب میں ہوتا ہے۔ اسی لئے تلاوت کے بعد مانگی جانے والی دعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں۔

مسئلہ انہیلر کو روزہ کی حالت میں استعمال کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

ویران گھر (۲۳)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : إِنَّ الَّذِي لَيْسَ
فِي جَوْفِهِ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْآنِ كَالْبَيْتِ
الْخَرِبِ ط

ترمذی ج ۲، ص ۵۸۴

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کے قلب میں قرآن شریف کا کوئی حصہ بھی نہ ہو وہ بمنزلہ ویران گھر کے ہے۔

تشریح | حدیث مذکورہ میں اس دل کو کہ جس میں قرآن کریم کا کوئی حصہ نہ ہو اس ویران اور تباہ گھر کے مثل فرمایا گیا ہے۔ بڑا محروم ہے وہ شخص کہ جس کا دل اللہ کی یاد اور اس کی کلام سے خالی ہو۔

مسئلہ | انجانا کے مریضوں کا گولی زبان کے نیچے رکھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا

ہے۔



اخروی بلندی اور تذلل (۲۴)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ
بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ
الْآخَرِينَ ط سنن ابن ماجہ ص ۲۰ (قدیمی کتب خانہ کراچی)

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس کتاب یعنی قرآن پاک کی وجہ سے کتنے ہی لوگوں کو بلند کرتا اور کتنے ہی لوگوں کو پست و ذلیل کرتا ہے۔
تشریح حدیث مذکورہ میں یہ بات بڑے واضح انداز میں فرمائی گئی ہے قرآن وہ نعمت ہے کہ جس کی وجہ سے اللہ اپنے بندوں کو دنیا اور آخرت میں ترقیاں اور بلندیاں نصیب کرتا ہے۔ اور بہت سے لوگوں کو اس قرآن کے چھوڑنے کی وجہ سے دنیا اور آخرت میں ذلیل کرتا ہے مسلمان کی عزت اور سربلندی قرآن پاک پر عمل کرنے میں ہے۔

مسئلہ ٹوتھ پیسٹ یا منجن کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا بلکہ مکروہ ہو جاتا

ہے۔

معجزہ قرآن (۲۵)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَوْ جُعِلَ الْقُرْآنُ
فِي إِهَابٍ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ مَا احْتَرَقَ

مشکوٰۃ شریف ج ۱، ص ۱۸۶

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر قرآن شریف کو چمڑے میں رکھ کر آگ میں ڈال دیا جائے تو وہ نہ جلے گا۔

تشریح حدیث مذکورہ میں قرآن کریم کے اس معجزے کو بیان کیا گیا ہے اگر چمڑے میں رکھ کر آگ میں ڈالا جائے تو اللہ جل شانہ بطور معجزہ کے اس کو محفوظ فرماتے ہیں۔

مسئلہ ضرورت کے وقت کسی چیز کو پکھ کر تھوک دینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔



۲۶ وجہ افتخار

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ
شَرَفًا يَتَبَاهُونَ بِهِ، وَإِنَّ بَهَاءَ أُمَّتِي
وَشَرَفَهَا الْقُرْآنُ رواه في الحلية

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر چیز کے لئے کوئی شرافت و افتخار
ہوا کرتا ہے جس سے وہ تفاخر کرتا ہے میری امت کی رونق اور افتخار قرآن
شریف ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں اس امت کی رونق اور افتخار کو قرآن کریم سے جوڑا
گیا ہے کسی قدر خوش نصیب ہیں وہ طلبہ اور اساتذہ جن کو اللہ نے اس امت
کی رونق قرار دیا ہے۔ اللہ جل شانہ اس کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔

مسئلہ بھول کر کھانا کھانے یا کوئی چیز پینے سے یا بھول کر بیوی سے صحبت
کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

۲۷ دنیا کا نور اور آخرت کا ذخیرہ

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ
الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ نُورٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَ
ذُخْرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ ط رواه ابن حبان

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تلاوت قرآن کا اہتمام کرو کہ یہ
دنیا میں نور ہے اور آخرت میں ذخیرہ ہے۔

تشریح | حدیث مذکورہ میں تلاوت قرآن کا اہتمام کرنے والے کے لئے
یہ بشری ہے کہ دنیا میں یہ وہ نور اور روشنی ہے کہ جس کے ذریعے انسان کو
قدم قدم پر راہنمائی ملتی ہے اور آخرت میں نیک اعمال کے ثمرات کا سب
سے بڑا ذخیرہ ہے۔

مسئلہ اپنی بیوی سے قصد صحبت کرنا روزہ کو توڑ دیتا ہے اور قضا و کفارہ دونوں
واجب ہو جاتے ہیں۔

اللہ کا کنبہ

(۲۸)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ أَهْلَ
الْقُرْآنِ هُمُ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتِهِ ط

معنی ابن ماجہ ص ۱۹

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن شریف والے اللہ کے اہل ہیں اور اس کے خواص ہیں۔

تشریح حدیث مذکورہ میں قرآن پڑھنے اور پڑھانے والوں کو اللہ کا کنبہ اور اس کے خواص قرار دیا گیا ہے بھلا اس سے بڑھ کر بھی کوئی عظمت ہوگی جس کو اللہ جل شانہ کا یہ قرب اور خصوصی رحمت مل جائے۔ قابل رشک ہیں وہ طلبہ اور وہ قراء و حفاظ جو قرآن کریم کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔

مصلہ ایسی چیز جو دو یا غذا یا لذت کے لئے استعمال کی جاتی ہو تو قصداً کھاپی لینے روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اور قضا و کفارہ دونوں ادا کرنا ہوں گے۔

عافلین سے نکلنا (۲۹)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ
عَشْرَايَاتٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يَكُتَبْ مِنْ
الْعَافِلِينَ ط. الترغيب ج ۳، ص ۳۰۲، ۳۰۳

ترجمہ جو شخص کسی رات میں قرآن کی دس آیتوں کی تلاوت کرے وہ اس رات عافلین میں سے شمار نہیں ہوگا۔

تفسیر حدیث مذکورہ میں دس آیتوں کی تلاوت کرنے والوں کو عافلین کی فہرست سے باہر نکالے جانے کی کتنی بڑی بشارت ہے بھلا دس آیتیں پڑھنے پر کتنا وقت لگتا ہے اللہ ہمیں قرآن کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

مسئلہ مسواک خواہ خشک ہو یا تازہ کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

۳۰ درجۃ جنت کا حصول

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يُقَالُ لِصَاحِبِ
الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا
كُنْتَ تُرْتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَكَ
عِنْدَ اخِرَائِهِ تَقَرُّ هَا

ترمذی ج ۲، ص ۵۸۳

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت میں صاحب قرآن کو کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور (جنت کے درجوں پر) چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسے تو دنیا میں پڑھتا تھا۔ پس تیری آخری منزل وہ ہوگی جو تو آخری آیت پڑھے گا۔

تفسیر حدیث مذکورہ میں تلاوت قرآن کرنے والے کو ایک ایک کلمہ پر درجۃ کی بلندی نصیب ہوتی ہے بشرطیکہ تلاوت ترتیل یعنی اس کی ادائیگی میں تلفظ اور مخارج کا خیال رکھا جائے قرآن حکیم کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا اسی طرح فرض ہے کہ جس طرح نماز۔

مسئلہ سخت ضرورت کے وقت خون چڑھوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ فضائل اعتکاف ☆

۳۱) اعتکاف کی فضیلت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اَلْمَعْتَكِفُ هُوَ
يَعْتَكِفُ الذُّنُوبَ يُجْرِي لَهُ مِنَ
الْحَسَنَاتِ كَمَا مِلَ الْحَسَنَاتِ كُلُّهَا

مشکوٰۃ ج ۱، ص ۱۸۳

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ معتکف گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور اس کے لئے اتنی ہی نیکیاں لکھی جاتی ہیں جتنی کے کرنے والے کے لئے۔
تشریح حدیث مذکورہ میں اعتکاف کرنے والے کے لئے اگر وہ سویا بھی رہے تو اس کے اعمال نامہ میں تسلسل کے ساتھ نیکیاں لکھی جا رہی ہیں۔
اعتکاف حقیقت میں اللہ جل شانہ کے در پر جا کر بیٹھ جانا ہے تاکہ اللہ کی رضا اور خوشنودی بندہ کو حاصل ہو جائے۔

مسئلہ اعتکاف بیٹھنے کے لئے عورت کو شوہر کی اجازت حاصل کرنا ضروری

ہے۔



۳۲ دوزخ سے دوری

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ اعْتَكَفَ
يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ جَعَلَ اللَّهُ بَيْنَهُ
وَبَيْنَ النَّارِ ثَلَاثَ خَنَاقٍ أَبْعَدُ مَقَابِينَ
الْحَافِقِينَ ط الترمذی ج ۲، ص ۳۲۳، ۳۲۵

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے واسطے ایک دن کا اعتکاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقیں آڑ فرما دیتا ہے۔ جن کی چوڑائی آسمان اور زمین کی درمیانی مسافت سے زیادہ ہے۔
تشریح حدیث مذکورہ میں اللہ کی رضا کے واسطے اخلاص کے ساتھ اعتکاف کرنے والے کو جہنم سے حفاظت کا وعدہ ہے بشرطیکہ اللہ کی رضا کے واسطے ہو اس میں اخلاص ہو، ریاکاری اور شہرت سے پرہیز ہو۔

مسئلہ بیوی جب شوہر کی اجازت سے اعتکاف بیٹھ جائے تو پھر خاوند کے لئے جائز نہیں کہ وہ بیوی سے ہم بستری کرے۔

☆ فضائل شب قدر ☆

گناہوں کی معافی (۳۳)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ قَامَ لَيْلَةَ
الْقَدْرِ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ط مشکوٰۃ ج ۱، ص ۱۷۳

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ
ثواب کی نیت سے کھڑا ہوا (عبادت کے لئے) اس کے پچھلے تمام گناہ
معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

تشریح حدیث مذکورہ میں شب قدر میں ثواب کی نیت سے عبادت کرنے والے
کے لئے کتنی بڑی بشارت ہے کہ چند گھنٹے اللہ کی عبادت کرنا سارے
گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

مسئلہ تراویح سنت موکدہ ہے مرد اور عورت دونوں لئے ایک ہی حکم ہے۔

ہزار مہینوں سے افضل رات (۳۳)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ
قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
أَلْفِ شَهْرٍ مِّنْ حُرْمِهَا فَقَدْ حُرِّمَ الْخَيْرُ

مشکوٰۃ ج ۱، ص ۷۳

ترجمہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا تمہارے اوپر ایک مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو شخص اس رات سے محروم رہ گیا گویا وہ ساری خیر سے محروم رہ گیا۔

تشریح حدیث مذکورہ میں ایک رات کی عبادت ہزار مہینوں سے زیادہ افضل قرار دی گئی ہے۔ اور قرآن کریم کی ایک پوری سورت اسی مضمون کو بیان کر رہی ہے سچ فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے جو اس رات سے محروم رہ گیا وہ ہر قسم کی خیر سے محروم رہ گیا۔

مسئلہ اگر کسی شخص کی عشاء کی جماعت فوت ہوگئی تو وہ اکیلا فرض پڑھ کر تراویح کی جماعت میں شامل ہو سکتا ہے۔

۳۵ لیلۃ القدر کی تلاش

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: تَحَرَّوْا لَيْلَةَ
الْقَدْرِ فِي الْوَتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ
مِنْ رَمَضَانَ ط البخاری ج ۱، ص ۲۷۱

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ لیلۃ القدر کو رمضان کے اخیر عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

تفسیر حدیث مذکورہ میں شب قدر کو آخری عشرہ اور اس کی طاق راتوں میں تلاش کرنے کا حکم دے کر آسانی پیدا فرمادی کہ چند راتیں جاگ کر اللہ کی عبادت کرنے سے کم و بیش 83 برس کی عبادت کا ثواب دیا جاسکتا ہے اللہ ہمیں اس کی قدر اور ان راتوں کی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مسئلہ کسی وجہ سے تراویح فوت ہو جانے پر اس کی قضا لازم نہیں ہے۔



بہترین دعا (۳۶)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : إِنَّ وَجَدْتَ
لَيْلَةَ الْقَدْرِ قُلْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ
تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي ط مسنن ابن ماجہ ص ۳۷۳

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اگر تم لیلۃ القدر کو پاؤ تو دعا کرو!
اے اللہ تو بے شک معاف کرنے والا ہے۔ معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھے
معاف فرما دے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں شب قدر کے بارے میں خصوصیت سے ایک
دعا کا ذکر فرمایا جس کے ترجمہ پر غور فرمائیں یہ ہر قسم کی خیر کو جمع کر رہا ہے
اس رات میں کثرت سے دعائیں تلاوت، نوافل، استغفار اور درود شریف
کا پڑھنا انتہائی مفید ہے۔

مسئلہ دانتوں سے نکلنے والا خون نکل لینا بشرطیکہ وہ لعاب دہن سے کم ہو اور
اس کا ذائقہ بھی منہ میں نہ آئے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

مزدوری کی مزدوری (۳۷)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يُعْفَرُ لَهُمْ فِي
اخْرِيلَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهِيَ لَيْلَةُ
الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلَكِنَّ الْعَامِلَ إِنَّمَا
يُوفَىٰ أَجْرُهُ إِذَا قَضَىٰ عَمَلَهُ ۖ

کنز العمال ج ۸، ص ۳۷۱، ۳۷۲

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کی مغفرت ہوتی ہے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ کیا یہ شب قدر ہے فرمایا نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دی جاتی ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں رمضان کی آخری رات یعنی لیلۃ العید کو انعام کی رات قرار دیا گیا کہ اس رات کو روزہ رکھنے اور تراویح پڑھنے والوں کے لئے اس قدر بشارت ہے کہ آج اس محنت کے مکمل ہونے پر حق جل شانہ کی طرف سے بھرپور اجر اور ثواب کی نوید سنائی جا رہی ہے۔ اللہ جل شانہ رمضان کا مہینہ ہم سب کے لئے جہنم سے خلاصی اور جنت کے حصول کا ذریعہ بنائے (آمین)

مسئلہ اپنے لعب و ہن کو نگل لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔

۳۸ حضرت جبرائیل علیہ السلام کی دعا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا كَانَ لَيْلَةُ
الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرَائِيلُ فِي كُبْكُبَةٍ مِنْ
الْمَلَائِكَةِ يُصَلُّونَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ
قَائِمٍ أَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

مشکوٰۃ ج ۱، ص ۱۸۲

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر میں حضرت جبرائیل ملائکہ کی ایک جماعت کے ساتھ آتے ہیں اور اس شخص کے لئے جو کھڑے یا بیٹھے اللہ کا ذکر کر رہا ہو دعائے رحمت کرتے ہیں۔

تفہیم حدیث مذکورہ میں شب قدر کے بارے میں کس قدر بشارت ہے ان لوگوں کے لئے جو کھڑے اور بیٹھے اللہ کا ذکر کریں تو جبرائیل امین ان کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں شب قدر میں قرآن کی تلاوت درود شریف، استغفار، جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ کثرت سے مانگیے ساتھ ہی ساتھ جنتی کثرت سے پڑھا جاسکے کلمہ طیبہ کا در ضرور کیجئے۔ شب قدر میں لا الہ الا اللہ کا درود حسن خاتمہ کا ذریعہ ہے۔

مسئلہ حلق میں بلا اختیار دھواں گرد وغبار یا مٹی وغیرہ کے چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

★ صدقہ فطر ★

فرضیت صدقہ فطر (۳۹)

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ فَرَضَ صَدَقَةَ
الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ
عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ

البخاری ج ۱، ص ۲۰۴

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور صدقہ فطر مقرر

فرمایا۔

تشریح حدیث مذکورہ میں تقریباً ۶ کلو کھجور کا ذکر فرمایا ہے۔ جس میں اس بات کی طرف حکم فرمایا گیا کہ جہاں دو کلو آٹا یا اس کی قیمت دینا فطرانہ بنتا ہے۔ وہاں اہل ثروت حضرات کو کھجور صدقہ فطر میں دینے کی طرف رغبت دلائی گئی ہے کہ یہ بھی سنت ہے۔

مسئلہ صدقہ فطر کا مصرف وہی ہے جو زکوٰۃ کا مصرف ہے۔

۴۰ غریباً پر خصوصی شفقت

إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ : فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ
طَهْرَةً لِلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ

الترغیب ج ۲، ص ۳۳۳

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کو لغو اور بیہودہ بات سے روزہ کو پاک کرنے کے لئے مقرر فرمایا ہے۔

تفسیر حدیث مذکورہ میں صدقہ فطر کو روزے میں ہر قسم کی کمی اور کوتاہی کو صاف کرنے کا ذریعہ فرمایا گیا ہے اور ساتھ ہی اس میں یہ درس ہے کہ عید کی خوشی کے موقع پر غریب اور مساکین کو اپنی اس خوشی میں شامل کرنے کے لئے صدقہ فطر واجب قرار دیا ہے۔

مصلحہ صدقہ فطر کا ادا کرنا واجب ہے اور نماز عید ادا کرنے سے پہلے دینا مستحب ہے۔

